ATTARI BOOKS
TELEGRAM CHANNEL
دعاءِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
DUA E MUSTAFA
تالیف: محمد وسیم عطاری

یہ کتاب دعوت اسلامی کی شائع کردہ کتاب (سیرتِ مصطفٰی ﷺ) کا ایک باب ہے بنام پیغمبری دعائیں۔

DUA E MUSTAFA

address:
wasimgoripathan1987@gmail.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فہرست مضامین

فہرست مضامین

نوٹ:

اِس کتاب میں کسی بھی طرح کی غلطیاں پائیں تو ہم سے اِس پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

wasimgoripathan1987@gmail.com

پیغمبری دعائیں

خداوندِ قُدُّوس کے دربار میں بندوں کی دعاؤں کا بہت ہی بڑا درجہ ہے اور دواؤں کی طرح دعاؤں میں بھی خلاقِ عالم جل جلالہٗ نے بڑی بڑی خاص خاص تاثیرات پیدا فرمادی ہیں۔ چنانچہ پروردگار عالم عزوجل نے قرآن مجید میں بار بار بندوں کو دعائیں مانگنے کا حکم دیا اور ارشاد فرمایا کہ

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ یعنی اے بندو! تم لوگ مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔

(پارہ ۲۴، المؤمن: ٦٠)

اور حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بھی دعاؤں کی اہمیت اور ان کے فوائد کا ذکر فرماتے ہوئے اپنی امت کو دعائیں مانگنے کی ترغیب دلائی اور فرمایا کہ لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَآءِ یعنی اللہ تعالیٰ کے دربار میں دعا سے بڑھ کر عزت والی کوئی چیز نہیں ہے۔

(ترمذی باب فضل الدعاء ص ۱۷۳ جلد ۲)

اور دعاؤں کی فضیلت و اہمیت کا اظہار فرماتے ہوئے یہاں تک ارشاد فرمایا کہ

اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ یعنی دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۲)

اور یہ بھی فرمایا: مَنۡ لَّمۡ یَسۡئَلِ اللّٰہَ یَغۡضَبۡ عَلَیۡہِ جو خدا سے دعا نہیں مانگتا خدا عزوجل اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔ (ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۲ ابواب الدعوات)

اس لئے طب نبوی کی طرح حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی ان چند دعاؤں کا تذکرہ بھی ہم اس کتاب (سیرتِ مصطفٰی) میں تحریر کرتے ہیں جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کے معمولات میں رہی ہیں اور جن کے فضائل و فوائد سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے اپنی امت کو آگاہ فرما کر ان کے وِرد کا حکم فرمایا ہے۔

تا کہ سیرت نبویہ کے اس مقدس باب سے بھی یہ کتاب مشرف ہو جائے اور مسلمان ان دعاؤں کا ورد کر کے دنیا و آخرت کے بے شمار منافع وفوائد سے مالا مال ہوتے رہیں۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ جو شخص صبح و شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اُس کو دنیا کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۳ باب ما جاء فی الدعاء اذا صبح واذا مسی)

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سوتے وقت کی دعائیں

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ جو شخص بچھونے پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر سوئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا اگرچہ اس کے گناہ درختوں کے پتوں اور ٹیلوں کی ریت کی تعداد میں ہوں۔ (ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۴)

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضور اکرم ﷺ سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيٰى نَفْسِىْ بَعْدَ مَا اَمَاتَهَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۷)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ جو شخص رات میں نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے پھر اس کے بعد جو دعا مانگے گا وہ قبول ہو گی اور وضو کر کے جو نماز پڑھے گا وہ نماز بھی مقبول ہو جائے گی۔ (ترمذی جلد ۲ ص ۱۷۷)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

کہ جو شخص اپنے گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس کی مشکلات دور ہو جائیں گی اور وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور شیطان اس سے الگ ہٹ جائے گا۔

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۰)

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ارشاد نبوی ہے:

کہ جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت ان کلمات کو پڑھ لے تو خداوند تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھنے کا حکم فرمائے گا اور اس کے دس لاکھ گناہوں کو مٹادے گا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند فرمائے گا۔

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۰)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور ﷺ جب سفر کے لئے روانہ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۱)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ

حضور ﷺ جب سفر سے لوٹ کر اپنے کاشانۂ نبوت پر مدینہ تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۲)

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

رحمۃ للعالمین ﷺ کا ارشاد ہے:

کہ جو شخص سفر میں کسی جگہ پڑاؤ کرے اور یہ دعا پڑھ لے تو اس کو اس جگہ کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچے گا۔

(ترندی جلد ۲ ص ۱۸۱)

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب کوئی بے چینی اور پریشانی لاحق ہوا کرتی تھی تو اس وقت آپ ﷺ اس دعا کا ورد فرماتے تھے۔

(ترندی جلد ۲ ص ۱۸۱)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

حضور سرور دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کہ جو شخص کسی بلا میں مبتلا ہونے والے کو دیکھے (بمار یا مصیبت زدہ کو) تو یہ دعا پڑھ لے تو تمام عمر وہ اس بلا (بیماری یا مصیبت) سے بچا رہے گا۔ (ترندی جلد ۲ ص ۱۸۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

حضور ﷺ جب کسی انسان کو رخصت فرماتے تھے تو یہ کلمات زبانِ مبارک سے ارشاد فرماتے تھے کہ

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۲)

اَستَودِعُ اللهَ دِیُنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیُمَ عَمَلِكَ

کھانا کھا کر یہ دعا پڑھے

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کے سامنے سے جب دستر خوان اٹھایا جاتا تھا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے۔

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا

حضور اقدس ﷺ جب آندھی چلتی تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۳)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ

حضور ﷺ بادلوں کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۳)

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ

کہ اگر کسی قوم یا کسی لشکر سے جان و مال وغیرہ کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے۔

(ابو داؤد جلد ۱ ص ۲۲۲ مجتبائی)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

قرض ادا ہونے کی دعاء

مشہور صحابی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور سید عالم ﷺ ایک دن مسجد میں تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے وہاں حضرت ابو امامہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم اس وقت میں جب کہ نماز کا وقت نہیں ہے مسجد میں کیوں اور کیسے بیٹھے ہوئے ہو،

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! (عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں بہت سے افکار اور قرضوں کے بار سے زیر بار ہو رہا ہوں۔

ارشاد فرمایا کہ کیا میں تم کو ایک ایسا کلام نہ تعلیم کروں کہ جب تم اس کو پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہاری فکر کو دفع فرمادے اور تمہارے قرض کو ادا کر دے؟

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ کیوں نہیں! یا رسول اللہ !(عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم) ضرور مجھے ارشاد فرمائیے۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم روزانہ صبح و شام کو یہ دعا پڑھ لیا کرو

(ابوداود جلد ا ص ۲۲۴)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دعا کو پڑھا تو میری فکر جاتی رہی اور خداوندِ تعالیٰ نے میرے قرض کو بھی ادا فرما دیا۔

کہ تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔ لہٰذا اس دن مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو کیونکہ تم لوگوں کا درود شریف میرے حضور پیش کیا جاتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! (عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم) جب قبر شریف میں آپ کا جسم مبارک بکھر کر پرانی ہڈیوں کی صورت میں ہو جائے گا تو ہم لوگوں کا درود شریف کیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں پیش ہوا کرے گا؟

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ یعنی اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو زمین پر حرام فرما دیا ہے۔

(ابوداؤد جلد ا ص ۲۲۱ مجتبائی)

ضروری تنبیہ

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تمام حضرات انبیاء علیہم اسلام کے مقدس اجسام انکی

مبارک قبروں میں سلامت رہتے ہیں اور زمین پر حضرت حق جل جلالہ نے حرام فرما دیا ہے کہ ان کے مقدس جسموں پر کسی قسم کا تغیر و تبدل پیدا کرے۔

جب تمام انبیاء علیہم السلام کی یہ شان ہے تو پھر بھلا حضور سیدالانبیاء وسید المرسلین اور امام الانبیاء وخاتم النبیین ﷺ کے مقدس جسم انور کو زمین کیونکر کھا سکتی ہے؟

اس لئے تمام علماء امت و اولیاء امت کا یہی عقیدہ ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ اپنی قبر اطہر میں زندہ ہیں اور خدا عز و جل کے حکم سے بڑے بڑے تصرفات فرماتے رہتے ہیں اور اپنی خداداد پیغمبرانہ قوتوں اور معجزانہ طاقتوں سے اپنی امت کی مشکل کشائی اور ان کی فریاد رسی فرماتے رہتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تم لوگ مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اسکے فضل کا سوال کرو کیونکہ مرغ فرشتہ کو دیکھ کر بولتا ہے۔

یعنی یہ دعا پڑھو

اَسْئَلُ اللّٰہَ مِنْ فَضْلِهِ الْعَظِيْمِ

(مسلم جلد ۲ ص ۳۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ گدھے کی آواز سن کر شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔ یعنی

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمُ

(مسلم جلد ۲ ص ۳۵۱)

جنت کا خزانہ

حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں تیری رہنمائی ایسے کلمہ پر نہ کروں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! (عزوجل و ﷺ) وہ کون سا کلمہ ہے؟

تو ارشاد فرمایا کہ وہ کلمہ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ہے۔

(مسلم جلد ۲ ص ۳۴۶)

بہشت کا ٹکٹ

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

کہ جو اس دعا کو پڑھتا رہے اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔ وہ دعا یہ ہے:

رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا

(ابوداود جلد ا ص ۲۲۱ مجتبائی)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

کہ جو مسلمان یقین قلب کے ساتھ دن میں اس دعا کو پڑھ لے گا اگر اس دن شام سے پہلے مرے گا تو جنتی ہو گا۔ اور اگر رات میں پڑھ لے گا اور صبح سے پہلے مرے گا تو جنتی ہو گا

اس دعا کا نام سید الاستغفار ہے جو یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

(بخاری جلد ۲ ص ۹۳۳)

حضورِ اقدس ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

کہ اگر کوئی مسلمان اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے تو اس صحبت سے جو اولاد پیدا ہو گی اس کو کبھی ہرگز شیطان کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

(بخاری جلد ۲ ص ۹۴۵)

روایت ہے کہ عبد العزیز بن صہیب اور ثابت بنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ثابت بنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ اے ابوحمزہ! (انس) میں بیمار ہو گیا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں اس دعا سے تمہارے مرض کا جھاڑ پھونک نہ کر دوں جس دعا سے حضور ﷺ مریضوں پر شفا کے لئے دم فرمایا کرتے تھے؟

ثابت بنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ کیوں نہیں۔ اس کے بعد حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ دعا پڑھی کہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَاْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا

(بخاری جلد ۲ ص ۸۵۵ باب رقبتہ النبی ﷺ)

پر نعم البدل ملنے کی مصیبت دعاء

حضرت اُم المؤمنین بی بی اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے یہ سنا تھا کہ کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس مسلمان کو اس کی ضائع شدہ چیز سے بہتر چیز عطا فرمائے گا۔ حضرت بی بی اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میرے شوہر حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے (دل میں) کہا کہ بھلا ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر کون مسلمان ہو گا؟ یہ پہلا گھر ہے جو حضور ﷺ کے پاس مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ پہنچا لیکن پھر میں نے اس دعا کو پڑھ لیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر شوہر عطا فرمایا کہ رسول اللہ عزوجل و ﷺ نے مجھ سے نکاح فرمالیا۔

(مسلم جلد ا ص ۳۰۰ کتاب الجنائز)

حدیثِ مبارکہ

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ". رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ.

ترجمہِ حدیث

روایت ہے حضرت انس سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اذان اور تکبیر کے درمیان کی دعا رد نہیں ہوتی (ابوداؤد، ترمذی)

شرحِ حدیث

ظاہر یہ ہے کہ اس سے اذان و تکبیر کے درمیان کا سارا وقت مراد ہے کہ اس میں جب بھی دعا مانگے قبول ہوگی مگر بہتر یہ ہے کہ اذان سے متصل دعا مانگے تاکہ اگلی حدیث پر عمل ہو جائے۔ بعض صحابہ نے عرض کیا کہ حضور ہم اس وقت کیا دعا مانگیں؟ فرمایا دین و دنیا کی امن و عافیت مانگو۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد:1 حدیث نمبر:671)

wasimgoripathan1987@gmail.com